Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یکم مئی

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۴ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۱ امان ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۱ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۵۸

بحرِ حکمت کے موتی ، جوامع الکلم ، جواہر الکلام

متکبر اس خدا سے بے خبر ہے جو قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے

تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے

ارشاد باری تعالیٰ

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (لقمان ۔ ۱۹)

ترجمہ :۔ اور زمین میں تکبر سے مت چل ۔ اللہ (تعالیٰ) یقیناً ہر شیخی کرنے والے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا ۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

لَا یَؤُمُّ الرَّجُلُ فِیْ سُلْطَانِہٖ وَلَا یَجْلِسُ عَلٰی تَکْرِمَتِہٖ فِیْ بَیْتِہٖ اِلَّا بِاِذْنِہٖ (ترمذی)

ترجمہ :۔ (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) آدمی کسی دوسرے کی امارت میں جاکر امامت نہ کرائے اور نہ کسی کے گھر جاکر اس کی مسند پر اس کی اجازت کے بغیر بیٹھے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے ۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے ؟ پس مجھ سے سمجھ لو ۔ کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں ۔ ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے ۔ کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے ۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دے دے ۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کرکے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے ۔ کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اَسْفَلُ السَّافِلِیْنَ میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے ۔ اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے ۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن و جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزا سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے ۔ اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے ۔ وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے ۔ . . . . . کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔"

(نزول المسیح صفحہ ۲۴ و صفحہ ۲۵)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۱۰ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ البتہ دانت میں کچھ تکلیف باقی ہے ۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں تائیدات غیبی سے نوازے اور آپ کا حامی و ناصر ہو آمین

-- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے ۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

-- ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کو ایک حادثے کی وجہ سے خاکسار کے بائیں بازو اور بائیں ران پر چوٹ لگی ہے ۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ خاکسار کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

غلام رسول معلم اصلاح و ارشاد ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۱۵ مارچ کو ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا چھٹا مرحلہ ۱۵ مارچ ۱۹۸۰ء کو ختم ہو رہا ہے ۔ مخلصین نوٹ فرمالیں کہ آپ کی طرف سے وعدہ کا ۶/۱۵ پندرہ مارچ تک ضرور وصول ہو جانا چاہیئے ۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے ۔

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سعید عبدالحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

(مکرم ملک محبوب احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ اپنی سنت مستمرہ کے مطابق ضلالت و گمراہی کے ہولناک طوفانوں میں انبیاء کو مبعوث فرماتا ہے تاکہ وہ لوگوں کے لئے امن کا پیغام بنیں اور تا وہ اس قحط سالی میں بارانِ رحمت بنیں اور بھٹکی انسانیت کے لئے آبِ حیات اور بھٹکی مخلوق کے لئے سامانِ ہدایت بنیں۔ اسی سنت کے مطابق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک ایسے دور میں مبعوث ہوئے جس میں اسلام کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ ہر طرف سے اسلام پر خطرناک حملے ہو رہے تھے اور اسلام اس بیمار کی مانند تھا جو بسترِ مرگ پر پڑا ہو اور بزبانِ حال کہہ رہا ہو ؎

چراغِ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں

اور مولانا حالی نے یہ کہا ؎

رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

ان ناگزیر حالات میں جبکہ زمانہ اس کا مقتضی تھا کہ کوئی خدا کا فرستادہ آئے اور اس گمراہی کے سمندر سے انسانیت کی کشتی کو پار لگائے۔ ایسے میں بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ؎

ہم مریضوں کی ہے تمہیں پہ نظر
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ایسے میں ایک روح تھی جو گداز ہوئی۔ ایک دل تھا جو تڑپ اٹھا اور ایک جسم تھا جو غیرتِ ایمانی سے جوش میں آیا اور اس نے خدا کے محبوب دین کے ضعف کی حالت کو ناپسند کیا اور کہا ؎

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعفِ دینِ مصطفےٰ
مجھ کو کر اے میرے سلطان کامیابی کا نگار

وہ تھے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام آپ اس وقت ایک گمنام سی بستی میں گوشہ نشین تھے۔ اس وقت آپ کے خدا نے اس دل کو تجدیدِ دین اور احیائے اسلام کے لئے چن لیا کیا اور فرمایا

"اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ تَوْحِیْدِیْ وَتَفْرِیْدِیْ فَحَانَ اَنْ تُعَانَ وَتُعْرَفَ بَیْنَ النَّاسِ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِنَ السَّمَآءِ"

ترجمہ: "تو مجھے اپنی توحید کی مانند ہے۔ پس وہ وقت آگیا ہے کہ تیری مدد کی جائے اور تو لوگوں میں پہچانا جائے لوگ تیرے پاس دور دور سے آئیں گے۔ تیرے پاس تحائف آئیں گے اور تیری مدد ایسے لوگ کریں گے جن کو ہم آسمان سے وحی کریں"

اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا:۔

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا"

نیز فرمایا:۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

اس وقت یہ حالت تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کوئی جانتا تک نہ تھا۔ ایک گمنام بستی تھی جس میں نہ کالج تھا نہ سکول نہ ڈاک خانہ تھا نہ ریلوے سٹیشن۔ کوئی ظاہری سبب نہ تھا لیکن اس خدا نے جو نیست کو ہست کرتا ہے۔ فرمایا تم گھبراؤ مت۔ ہم اسباب مہیا کریں گے۔ ہم تمہارے متکفل ہوں گے اور دنیا تمہارا انکار کرے گی۔ ہم تمہیں قبول کریں گے۔ اس عالم میں اس بات کا تصور کہ اس شخص کی تبلیغ زمین کے کناروں تک پھیلے گی محض افسانہ تھا۔ ان حالات کا ذکر حضور دل افگار میں فرماتے ہیں ؎

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
کوئی مالی اور اقتصادی اسباب ایسے نہ تھے جن پر بھروسہ کر کے اتنا بڑا دعویٰ کیا جا سکتا۔ کوئی ظاہری علم اتنا نہ تھا اور نہ ہی آپ انگلش جانتے تھے جو اس زمانہ کی مشہور زبان ہے لیکن خدائے عزوجل نے فرمایا:

"اسباب نہیں تو کیا ہم
خود مہیا کریں گے۔ ہم خود
سکھائیں گے ہم خود پڑھائیں گے"

مخالفین کا ردِ عمل

اور دوسری طرف لوگوں نے مخالفت شروع کر دی۔ اپنے بیگانے ہو گئے، دوست دشمن بن گئے اور پہلے جو مدح کرنے والے تھے اب وہ مذمت میں پیش پیش تھے۔ لوگوں نے چاہا کہ ہم اس آواز کو جو قادیان سے نکلی ہے، قادیان سے باہر نہ نکلنے دیں گے بلکہ یہیں دبا دیں لیکن عرش کے مالک نے کہا یہ آواز ساری دنیا میں پھیلے گی چنانچہ یہ آواز جو ایک گمنام بستی میں بلند ہوئی تھی ہندوستان میں پھیلی، پھر ایشیا میں، پھر یورپ میں۔ حتیٰ کہ خطۂ ارض پر رہنے والے تمام علاقوں کے لوگوں کے کانوں میں رس گھول دیا اور وہ اس شیریں آواز اور شیریں پیغام سے لطف اندوز ہوئے۔ وہ آواز کیا تھی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

چنانچہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کیا ایشیا اور کیا یورپ، کیا امریکہ اور کیا افریقہ ہر جگہ احمدیت پھیل چکی ہے اور حقیقی اسلام دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے اور وہ اسلام جو بسترِ مرگ پر پڑا تھا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ساری دنیا کا شفا دہندہ و نجات دہندہ ہے

"تیری تبلیغ" سے مراد اشاعتِ اسلام ہے

چونکہ اس الہام میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے کہ "تیری تبلیغ کو" اس سے مراد "اسلامی تعلیم تیرے ذریعہ سے" ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اہم کام اشاعتِ دین اور احیائے دین ہے۔ چنانچہ آپ نے وہ فریضہ بخوبی سرانجام دیا اور اسلام کے مخالفین کے اعتراضات باطلہ اور خیالات فاسدہ کی تردید ہی نہ کی بلکہ مدافعت کے بعد جارحانہ اور ایسے تابڑ توڑ حملے کئے جس سے ادیانِ باطلہ کے محلات کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور دنیا میں یہ ثابت کر دیا کہ اسلام زندہ مذہب ہے۔ محمدؐ زندہ رسول، قرآن زندہ کتاب اور اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ آپ نے دنیا کو حقیقی خدا کا چہرہ دکھایا تاکہ وہ لوگ جو ربّ العباد کو بھول چکے تھے اپنے مالکِ حقیقی کو پہچانیں۔

غلبۂ اسلام کے متعلق قرآنی پیش گوئیاں

فرمایا:۔

"ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ۔

(الصف)

اس آیت کریمہ میں اسلام کے عالمگیر غلبہ اور بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت موجودہ ادیان تو سب موجود ہی نہ تھے اور دوسرا یہ کہ آپ کی زندگی میں تو ظاہری طور پر سب ادیان پر اسلام غالب نہ آیا تو اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وعدہ کو حضرت رسول کریمؐ کی بعثت ثانیہ کے زمانے میں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہونے والی تھی پورا کرے گا۔ چنانچہ وہ کر رہا ہے اور کرتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔

ہر مقام پر اسلام کے مقابلہ میں سب ادیان شکست کھا کر بھاگ رہے ہیں۔ سب سے بڑا مقابلہ اس زمانے میں عیسائیت سے تھا۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے تو اس وقت عیسائیت زور پکڑ چکی تھی اور اسلام پر زبردست حملے کر رہی تھی لیکن یہ مردِ خدا جب میدان میں آیا تو جس طرح شیر کی گرج سے تمام چھوٹے جانور خاموش ہو جاتے ہیں، اسی طرح اسلام کے مقابل پر سب ادیان خاموش ہو کر رہ گئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وہ فعال جماعت قائم فرمائی جو احیائے اسلام اور اشاعتِ اسلام کی مہم میں جان و مال و آبرو قربان کرنے کے لئے تیار رہتی ہے۔ یہ صرف زبان سے باتیں کرنے والی جماعت نہیں بلکہ ہر امتحان اور آزمائش میں بفضلہ تعالیٰ پوری اترتی ہے اور اس جماعت کے ہر فرد کا یہ نعرہ ہے ؎

پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

بارہا اس جماعت پر مصائب و آلام کے پہاڑ ڈھائے گئے۔ مخالفت کے طوفانوں کے تھپیڑوں نے اور اس مخالفت کی کوندتی ہوئی بجلیوں نے انہیں بھسم کرنا چاہا لیکن انہوں نے کہا ؎

مٹ جاؤں میں تو اس کی پرواہ نہیں ہے کچھ بھی
میری فنا سے حاصل گر دین کو بقا ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ جس بے سرو سامانی کی حالت میں حضور نے یہ دعویٰ کیا اور فرمایا کہ میرے خدا نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" اس وقت اس بات کا تصور بڑا مشکل بلکہ محال تھا لیکن وہ خدا جو اپنے وعدوں کا سچا اور اپنے انبیاء کی مدد کرتا ہے اس نے اپنے اس وعدہ کے مطابق کہ

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ۔ (مجادلہ)

ظاہری اسباب ہوں نہ ہوں، دوست دشمن بن جائیں تو کچھ غم نہ کرو، تکالیف اٹھاؤ اور خوش ہو کیونکہ آخری فتح تمہاری ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد فرمائی اور وہ وقت تھا جب آپ اکیلے تھے اور وہ وقت تھا جب کہ پہلے جلسہ سالانہ پر صرف پچھتر افراد نے شرکت کی تھی لیکن خدا تعالیٰ نے وہ وقت بھی دکھایا کہ دو لاکھ کے لگ بھگ فرزندانِ احمدیت جلسہ سالانہ پر تشریف لائے اور ان میں بیسیوں غیر ملکی مندوبین بھی شامل تھے جو دنیا کے مختلف کناروں سے آئے تھے جو آپ کے الہام کی تصدیق کرتے ہیں۔ اسی طرح جامعہ احمدیہ میں بھی غیر ملکی طلباء کو دیکھ کر جو علم دین حاصل کرنے کے لئے ماں باپ، خویش و اقارب کو ترک کر کے یہاں تشریف لائے ہیں دل باغ باغ ہو جاتا ہے کیونکہ یہ لوگ بھی حضور کے اس الہام کو پورا کرنے والے ہیں اور اس پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۝ (المومن)

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ خدائی نصرت صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام تک ہی محدود نہ تھی بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کی ہر قدم پر مدد فرمائی ہے اور اس جماعت کو اشرار کے شر سے بچایا ہے اور ہر مقام پر فتح مبین عطا فرمائی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا۔ (رعد)

اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ آہستہ آہستہ ہم دینِ اسلام کو دنیا میں پھیلا رہے ہیں اور دنیا اسلام کے غلبہ کے نیچے آ رہی ہے اور ہر طرف احمدیت یعنی حقیقی اسلام پھیل رہا ہے۔

غلبۂ اسلام کی پیش گوئی از روئے حدیث

قرآن مجید کے علاوہ احادیث میں بھی اسلام کے آخری زمانہ میں غلبہ کا ذکر ہے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ فرماتے ہیں:

عَنِ الْمِقْدَادِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَبْقٰى عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ كَلِمَةَ الْاِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيْزٍ وَذُلِّ ذَلِيْلٍ اِمَّا يُعِزُّهُمُ اللّٰهُ فَيَجْعَلُهُمْ مِنْ اَهْلِهَا اَوْ يُذِلُّهُمْ فَيَدِيْنُوْنَ لَهَا قُلْتُ فَيَكُوْنُ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ۔ (رواہ احمد)

اس کتاب میں اس کی شرح میں لکھا ہے

اَیْ اِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ فَتَكُوْنُ الْغَلَبَةُ لِدِيْنِ اللّٰهِ طَوْعًا اَوْ كَرْهًا وَقِيْلَ اَنَّ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ لَمْ يَبْقَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مَحَلُّ الْكُفْرِ جَمِيْعُ الْخَلَائِقِ يَصِيْرُوْنَ مُسْلِمِيْنَ۔

(مرقاۃ المفاتیح فی شرح مشکوٰۃ المصابیح الجزء الاول صفحہ ۱۱۶)

یعنی آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسلام کو غالب کر دے گا۔ کوئی گھر اسلام قبول کئے بغیر نہ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ وقت آئے گا کہ ساری دنیا اسلام کے ٹھنڈے سائے تلے بسیرا کرے گی۔

چنانچہ ان بشارات کے مطابق اسلام باوجود مخالفین کی مخالفت کے پھیل رہا ہے اور آج ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام اپنی آنکھوں سے روزِ روشن کی طرح واضح طور پر پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں اور دنیا کے ہر حصے میں شمع احمدیت کی کرنیں پہنچ رہی ہیں اور شمع احمدیت کے جاں نثار پروانے نعرۂ توحید بلند کر رہے ہیں اور کوئی عیسائی مشنری اور پادری غلامانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دم نہیں مارتا۔

زمین کے کناروں سے مراد

ظاہری طور پر بھی یہ الہام پورا ہو چکا ہے۔ دنیا کے نقشے کو سامنے رکھا جائے اور احمدیہ مشنز کو دیکھا جائے تو یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ احمدیت کا پیغام اور تبلیغ زمین کے کناروں تک پہنچ چکی ہے مثلاً ماریشس، فجی، جاپان وغیرہ۔ یہ دنیا کے کنارے سمجھے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں احمدیہ مشن ہیں جو خود اس بات پر شاہد ناطق ہیں کہ احمدیت کی تبلیغ زمین کے کناروں تک پھیل چکی ہے مثلاً فجی کا ملک جنوبی بحر الکاہل میں تین چار سو چھوٹے بڑے جزیروں پر مشتمل ہے جن میں سے قریباً ایک سو آباد ہیں۔ ٹیلر بڑا جزیرہ تاویونی (TAVIYONI) ہے جہاں احمدی مسلم آباد ہیں۔ کرۂ ارض کو نصف میں تقسیم کرنے والی ڈیٹ لائن بھی اسی جزیرے سے گزرتی ہے جہاں دونوں طرف سے تاریخیں روزانہ مختلف ہوتی ہیں تو اس سے روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ ظاہری طور پر بھی احمدیت کی تبلیغ زمین کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔

غلبۂ اسلام کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کی پیش گوئیاں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں تاریکی سے محبت رکھتے ہیں، قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا، نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں، ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۸)

وہ دن دور نہیں کہ گلستانِ احمدیت کی مہک ساری دنیا کو معطر کر دے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

ادائیگی زکوٰۃ سے اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (سورۃ روم آیت ۴۰)

یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔

ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے:

وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (سورۃ سبا آیت ۴۰)

یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت کے صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشت قلبی کے ساتھ ادا فرمائیں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بنی نوع انسان سے ہمدردی اور حسن سلوک

(مکرم رفیق احمد صاحب سعید شاہد فاضل مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوہاٹ)

ہمارے پیارے آقا مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ سرورِ کونین فخرِ موجودات عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے ہر طرف گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ نیکی اور بدی کی تمیز ختم ہو چکی تھی کفر و شرک کا دور دورہ تھا۔ اخلاق ناپید ہو چکے تھے۔ روحانیت عنقا ہو چکی تھی۔ ظلم و تعدی کا بازار گرم تھا۔ انبیاء کی لائی تعلیمات مسخ ہو چکی تھی۔ مذاہب کے علمبردار بدعملی اور بدفعلی اور بداخلاقی میں بدترین وجود بن گئے تھے۔ ہر طرف ابتری اور خرابی روز افزوں تھی۔ لوگ شرک اور بت پرستی میں مبتلا تھے۔ کوئی پتھر کی پوجا کرتا تھا کوئی آگ کی پرستش کرتا تھا اور کوئی سورج کے آگے ہاتھ جوڑتا تھا کوئی پانی کو اپنا پرمیشر خیال کرتا تھا۔ اور کوئی انسان کو ہی خدا بنائے بیٹھا تھا۔ اس تاریک اور پُرآشوب دور میں جبکہ دنیا میں مکمل طور پر گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا کائنات کے خالق اور رب العرش نے اس دنیا کو بقعۂ نور بنانے کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو سرزمین عرب میں مبعوث فرمایا۔ تاکہ ظلمات اور تاریکی کا دور ختم ہو اور دنیا کا کونہ کونہ جگمگا اٹھے اور اس کی حضرت آمنہ والدہ ماجدہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب کے ذریعہ بشارت دی گئی تھی آپ فرماتی ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا "جیسے تمام دنیا میں گھپ اندھیرا چھایا ہوا ہو۔ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا یکایک اس کے سینے سے ایک نہایت ہی چمکتا ہوا نور نکلا جو پھیلتا اور بڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ ہر جگہ چھا گیا اور دنیا کا کونہ کونہ جگمگا اٹھا" (ہمارا آقا از محمد اسماعیل پانی پتی)

اس خواب کی تعبیر ہمارے پیارے آقا مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔ جن کے آنے سے دنیا بقعۂ نور بن گئی آپ نے بنی نوع انسان کے عملوں اور فعلوں کو دیکھا آپ کے دل میں ان کے لئے ہمدردی اور محبت و شفقت پیدا ہوئی آپ نے ان کی اصلاح اور بہتری کے لئے مجیب الدعوات تقلب القلوب خدا سے دعائیں مانگنی شروع کیں۔ بعض اوقات غارِ حرا میں مخلوقِ خدا کے لئے دعائیں کرنے کے لئے چلے جاتے وہاں آپ نے کثرت کے ساتھ دعائیں اور مناجاتیں کیں کہ اے باری تعالےٰ تو ان کو ہدایت دے اور ان کی اصلاح اور بہتری کے سامان پیدا کر کیونکہ یہ تجھے بھول چکے ہیں۔ آخر آپ کی دعائیں رنگ لائیں اور اللہ تعالےٰ نے اس عظیم کام کے لئے آپ کا انتخاب کیا اور آپ کو ان کے لئے مسرا مُیر رحمت بنایا۔ آپ نے پیار اور محبت و الفت کے ساتھ ان کو اللہ تعالےٰ کا پیغام دیا اور ان کو خلق عظیم کا نمونہ و اسوہ دکھایا کہ وہ لوگ پروانوں کی طرح آپ کے گرد جمع ہونے شروع ہو گئے اور انہوں نے آپ کے اس عظیم مشن اور پیغام کو دنیا کے کونہ کونہ تک پھیلانے کا عزم کیا اور آپ کی محبت اور عشق میں انہوں نے اپنی جائیدادیں۔ اپنے اموال اور اپنی جانیں آپ پر نچھاور کر دیں۔ آپ کے خلق عظیم اور عشق و محبت اور ہمدردی بنی نوع انسان کی یہ غیر معمولی داستان اس انوکھے طرز پر صرف ایک ہی مرتبہ اس دنیا میں دہرائی گئی ہے مورخ ششدر اور حیران ہیں کہ وہ کون سی قوت تھی اور کونسا جذبہ تھا کہ اس امّی بیکس عربی نبیؐ نے تھوڑے سے عرصہ میں لوگوں کی کایا پلٹ دی یہ سب کرشمہ آپ کے خلق عظیم، اسوۂ حسنہ، ہمدردی بنی نوع انسان اور ان کے ساتھ الفت و محبت اور شفقت کا ہے۔ آپ نے انسانیت کے احترام کو بحال کیا اور فرمایا کہ۔

اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ (بیہقی)

تمام مخلوق اللہ تعالےٰ کا کنبہ ہے اس کی نگاہ میں ہر چھوٹا بڑا، مرد، عورت، امیر غریب، گورا، کالا، عربی و عجمی سب برابر ہیں اور مخلوق خدا میں بہترین وہ شخص ہے جو اللہ تعالےٰ کے کنبہ کے ساتھ احسان کرے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔ آپ نے یتامیٰ، بیواؤں، مظلوم عورتوں، بیکس غلاموں، غریب، کمزور، ضعیف اور حاجت مندوں کو معاشرہ میں بلند مقام عطا فرمایا اور انہیں رحمت الٰہی کا حصہ دار بنایا۔ آپ نے یتیموں کی حفاظت اور دلداری فرمائی۔ اور ان کو معاشرہ میں برابر کا مقام عطا فرمایا۔ عورت کی عزت اور حقوق کو قائم کیا۔ ماؤں کے قدموں تلے جنت قرار دی۔ بیٹی کی تربیت اور دلداری کو کلید جنت بنایا۔ بہنوں سے محبت و پیار اور شفقت کا سلوک کرنے کی تلقین کی۔ بیویوں کو مردوں کی عزت ناموس قرار دے کر مساوی حقوق کا حقدار ٹھہرایا۔ انہیں دنیا و جنت میں دائمی ساتھی قرار دیا۔ آپ نے غلاموں کی غلامی کو ختم کیا۔ آپ نے غریبوں، مسکینوں اور محتاجوں کے ساتھ شفقت و ہمدردی سے پیش آنے اور ان کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کا ارشاد فرمایا آپ نے فرمایا "جو لوگ خدا تعالےٰ کی مخلوق پر رحم اور شفقت کرتے ہیں۔ رحمٰن خدا ان پر رحم و شفقت کرتا ہے۔ تم زمین والوں پر رحم کرو تاکہ آسمان والا تم پر رحم کرے"

کرو مہربانی تم اہلِ زمین پر
خدا مہربان ہوگا عرشِ بریں پر۔

آپ نے باہمی الفت و محبت اور اخوت کا درس دیا اور فرمایا "مسلمان آپس میں ایک جسم کے مختلف اعضاء کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان میں کسی عضو کو بھی تکلیف ہوگی تو سب کو تکلیف پہنچنا ضروری ہے" آپ نے فرمایا تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ہر بھائی اپنے بھائی کے دکھ درد اور ابتلا اور تکلیف میں برابر شریک ہو اور اسکی ہمدردی اور غمگساری کرے اور آڑے وقت میں اس کی حتی المقدور مدد کرے۔ آپ نے فرمایا۔

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ۔

(ترمذی) (حقیقی)

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ آپ نے اپنے بھائیوں سے خندہ پیشانی سے پیش آنے کی تلقین کی اور ایسی بات کہنے سے منع فرمایا جس سے دوسرے کو تکلیف پہنچے آپ نے دوسروں کے عیب ظاہر کرنے اور غیبت سے منع فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔

اِنَّ اَحَدَکُمْ مِرْاٰۃُ اَخِیْہِ فَاِنْ رَاٰی بِہٖ اَذًی فَلْیُمِطْہُ عَنْہُ ایک دوسری روایت میں ہے اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰۃُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ یَکُفُّ عَلَیْہِ ضَیْعَتَہٗ وَیَحُوْطُہٗ مِنْ وَّرَائِہٖ (ترمذی)

تم میں سے ہر شخص اپنے بھائی کا آئینہ ہے (یعنی اس کے عیب کو آہستگی اور نرمی کے ساتھ ظاہر کرنے والا آئینہ کے مانند خاموشی سے حسن و قبح کو دکھاتا ہے) اس میں کوئی برائی دیکھے تو اس کو دور کرے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے اور مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ چیز جس میں اس کی ہلاکت پوشیدہ ہے۔ اس سے دور اور دفع کرتا ہے اور اس کے حق کو اس کی عدم موجودگی میں بھی محفوظ رکھتا ہے۔

غرض یہ کہ بنی نوع انسان کے ہر طبقہ سے آپؐ نے ہمدردی اور حسن سلوک کا نمونہ دکھایا جس کا اعتراف دوستوں اور دشمنوں نے آپؐ کے حالاتِ زندگی لکھتے میں کیا ہے۔ بنی نوع انسان سے ہمدردی اور حسن سلوک کے چند واقعات پیش کئے جاتے ہیں۔ جس سے معلوم ہو جائے گا کہ آپ کے اخلاق کتنے عظیم تھے۔

(۱) قبل از ہجرت آپؐ نے ایک دفعہ کلید بردار کعبہ عثمان بن طلحہ سے بیت اللہ کا دروازہ کھولنے کی استدعا کی۔ اس نے نہایت تکبر اور غرور سے آپ کی استدعا کو ٹھکرا دیا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ ایک دن آئے گا کہ یہ کنجیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور جسے چاہوں گا دوں گا۔ عثمان نے جھنجھلا کر کہا کیا اس دن قریش کے تمام مرد ذلیل و برباد ہو چکے ہوں گے؟ فتح مکہ کے روز سب سے پہلے آپؐ کعبہ میں تشریف لے گئے اور اسی عثمان کو آپؐ نے طلب فرمایا۔ عثمان لرزاں و ترساں حضورؐ کے سامنے بت بنا کھڑا تھا اور اسے اپنے وہ الفاظ یاد آ رہے تھے جو اس نے حضور سے کہے تھے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کمال شفقت سے فرمایا۔ عثمان! آج انتقام لینے اور غصہ نکالنے کا دن نہیں بلکہ نیکی اور اسلامی اخلاق قائم کرنے کا دن ہے۔ جاؤ تمہیں معافی دی جاتی ہے۔ نہ صرف معافی بلکہ کعبہ کی چابیاں تیرے حوالے کی جاتی ہیں۔ یہ چابیاں جو تم سے چھینے گا وہ ظالم ہوگا۔"

(طبقات ابن سعد جزو دوم صہ ۹۹ عالم الفتح)

(۲) ایک دفعہ ایک یہودی سے آپ نے کچھ قرض لیا کچھ مدت کے بعد وہ یہودی قرض واپس لینے کے لئے آیا اور آپ سے سخت گستاخی کا رویہ اختیار کیا اور انتہائی درشت الفاظ استعمال کئے صحابہ کو اس کی اس بیہودگی پر سخت غصہ آیا۔ لیکن آپؐ نے فرمایا۔ "رہنے دو اس کو ایسا کہنے کا حق ہے کیونکہ ہم نے اس کا قرض دینا ہے" چنانچہ آپ نے اس کا قرض ادا فرما دیا۔ بعد میں وہ یہودی آپؐ کے یہ اخلاق دیکھ کر مسلمان ہو گیا۔

(طبقات ابن سعد جزو ثالث)

ایک دفعہ خیبر کی ایک یہودی عورت نے جو ذمیہ تھی۔ آپ کی خدمت میں بھونے ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گوشت کا تحفہ پیش کیا۔ آپؐ نے اسے قبول فرمایا۔ لیکن بعد میں یہ معلوم ہوا کہ اس گوشت میں زہر ملا ہوا ہے۔ اس پر آپ نے عورت کو بلوا کر تحقیق کی۔ لیکن اس عورت کی معذرت پر آپ نے اسے معاف فرما دیا۔

(سیرۃ حلبیہ صفحہ ۶۱ جلد ۳ مطبوعہ مصر و تجرید البخاری صفحہ ۱۰ جلد ۱۱ مطبوعہ لاہور)

ابن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ سہل بن حنیف اور قیس بن سعد قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ یہ اٹھ کھڑے ہوئے کسی نے کہا یہ تو یہاں کے باشندے یعنی کافر کا جنازہ تھا اس پر انہوں نے جواب دیا کیا ہوا؟ اسی طرح ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سے بھی ایک جنازہ گزرا تو آپؐ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے کہا یہ تو یہودی کا جنازہ تھا۔ آپ نے فرمایا کیا یہودی انسان نہیں ہوتے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۶)

مسند احمد بن حنبل کی روایت ہے کہ ایک غزوہ میں مشرکین کے چند بچے لشکر کی لپیٹ میں آکر ہلاک ہو گئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کا بہت صدمہ ہوا ایک صحابیؓ نے عرض کی یا رسول اللہ مشرکین ہی کے بچے تو تھے۔ فرمایا۔ مشرکین کے بچے بھی تمہاری طرح کے انسان ہیں اور بہترین انسان بننے کی فطرتی صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ در اصل ہر بچہ نیک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ لیکن بعد میں اس کے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ خبردار بچوں کو قتل مت کرو۔ خبردار بچوں کو قتل مت کرو!۔ (مسند احمد بن حنبل جلد ۴ بروایت حسن بن اسود صفحہ ۲۴)

ایک انصاریؓ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ طبعاً کھانا محسوس ہوئی۔ کچھ پاس نہ تھا۔ سامنے کافروں کی کچھ بکریاں نظر آئیں۔ انہیں پکڑ کر ذبح کیا۔ گوشت بنایا اور ہنڈیا پر چڑھا دیا۔ اتنے میں اس واقعہ کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو علم ہوا۔ آپ تشریف لائے۔ دست مبارک میں کمان تھی۔ اس سے ہانڈیاں الٹا دیں اور ارشاد فرمایا۔ لوٹ کی چیز مردار سے زیادہ حلال نہیں۔

(ابن ہشام جزو ثانی صفحہ ۱۸۸)

۸ھ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سینٹ کیتھرائن متصل کوہ سینا کے راہبوں اور تمام عیسائیوں کو ایک امان لکھ کر دی جس کا مفہوم یہ تھا کہ اگر کوئی مسلمان ان احکام کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ خدا کے عہد کو توڑنے والا، اس کے احکام کی خلاف کرنے والا اور اپنے دین کو ذلیل کرنے والا خیال کیا جائے گا۔ آپ نے اس امان نامہ میں حکم دیا کہ مسلمان عیسائیوں کے گرجاؤں راہبوں کے مکانوں اور زیارت گاہوں کو ان کے دشمنوں سے بچائیں اور تمام مضر اور تکلیف دہ چیزوں سے پورے طور پر ان کی حفاظت کریں۔ نہ ان پر بے جا ٹیکس لگایا جائے۔ نہ کوئی اپنے حدود سے خارج کیا جائے۔ نہ کوئی عیسائی اپنا مذہب چھوڑنے پر مجبور کیا جائے۔ نہ کوئی راہب اپنی خانقاہ سے نکالا جائے۔ نہ کوئی زائر اپنی زیارت سے روکا جائے اور نہ مسلمانوں کے مکان اور مسجدیں بنانے کے لئے عیسائیوں کے گرجے مسمار کئے جائیں ..... اگر عیسائیوں کو اپنے گرجوں اور معبدوں کی تعمیر میں یا اپنے کسی مذہبی امر میں مدد کی ضرورت ہو تو مسلمانوں کو ہر طرح ان کی اعانت کرنی چاہیئے۔ تم یہ خیال مت کرو کہ اس سے ان کے مذہب میں شرکت ہوتی ہے۔ بلکہ یہ تو صرف ان کے احتیاج کو رفع کرنا ہے۔ اور رسول خدا کے ان احکام کی پیروی کرنا ہے جو خدا کے حکم سے ان کے حق میں تحریر ہوئے۔ جنگ کے وقت یا امن زمانے میں جب کہ مسلمان اپنے دشمنوں سے برسرپیکار ہوں کسی عیسائی سے اس لئے نفرت یا عداوت نہیں رکھنا چاہیئے کہ وہ مسلمانوں میں رہتا ہے جو کوئی مسلمان کسی عیسائی سے ایسا سلوک کرے گا تو وہ نامنصف اور رسولؐ کا نافرمان اور سرکش خیال کیا جائے گا۔

اس امان نامہ کو نقل کرتے ہوئے مشہور مؤرخ ایڈمنڈ اولی لکھتا ہے۔

"یہ ایک نہایت وسیع اور عظیم الشان پروانہ آزادی ہے۔ اور دنیا کی تاریخ میں اعلیٰ درجہ کی مساوات حقوق کی ایک قابل وقعت شریفانہ یادگار ہے۔"

(جنگ روس و روم (کامل) مصنفہ ایڈمنڈ اولی صفحہ ۱۶۴/۱۶۲ بحوالہ اعظم الکلام)

سردار مکہ ابوسفیانؓ فتح مکہ کے روز جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضر ہوا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابوسفیان تیرا برا ہوا۔ ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ تو خدا کی وحدانیت کا اقرار کرے۔ ابوسفیان نے کہا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں آپؐ کس قدر حلیم و کریم اور رشتہ کے ملانے والے ہیں۔ بے شک میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ اگر خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہوتا تو ضرور مجھ کو کوئی نفع پہنچاتا۔ کیونکہ میں اس کی پوجا کرتا تھا۔ پھر آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ افسوس ہے اے ابوسفیانؓ ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ تو میری رسالت کا اقرار کرے۔ ابوسفیان نے کہا کہ بے شک آپ حلیم و کریم اور رشتے کا پاس کرنے والے ہیں۔ قسم ہے خدا کی اس وقت تک دل میں کچھ ہے۔ آپؐ نے پھر بھی ابوسفیان کو معاف فرما دیا بعد میں ابوسفیانؓ مسلمان ہو گئے۔

(سیرت ابن ہشام حصہ دوم و طبقات ابن سعد جزو ثانی عام الفتح)

آپؐ کا ایک یہودی خادم تھا جو [illegible] وضو کرانے اور نعلین مبارک اٹھانے کی خدمت پر مامور تھا۔ ایک دفعہ وہ شدید بیمار ہو گیا آپؐ کو خبر ہوئی تو آپؐ اس کی عیادت کے لئے اس کے گھر تشریف لے گئے۔ خادم کا باپ اس کے سرہانے کھڑا تھا۔ مزاج پرسی کے بعد باتوں باتوں میں آپؐ نے اسے اسلام قبول کرنے کی ترغیب دی اس پر اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا۔ گویا وہ اپنے باپ سے اجازت چاہتا ہے دو تین بار اس نے اسی طرح ملتجیانہ نگاہ اٹھائی آخر باپ نے اجازت دیتے ہوئے کہا "محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا کہا مان لو" چنانچہ وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ اس سے آپؐ کو بہت خوشی ہوئی۔ اور فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْرَجَهٗ بِیْ مِنَ النَّارِ۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے میری بات میں اثر پیدا کیا اور اس طرح اسے آگ سے نجات دی

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۱۷۵)

درخواست ہائے دعا

(۱) عرصہ چار ماہ سے ایک دوائی بنانے ہوئے دوائی پھٹنے کی وجہ سے میری آنکھیں خراب ہو گئی ہیں دو ماہ تو میں بالکل اندھا ہو گیا تھا مگر علاج کی وجہ سے اب کچھ افاقہ ہے اور میں دیکھ سکتا ہوں۔ مگر پڑھ لکھ نہیں سکتا خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ احباب میرے لئے دعا کریں۔ (حکیم محمد عبد اللہ کنفوری فارمیسی شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور)

(۲) خاکسار کو اس وقت بعض مشکلات کا سامنا ہے۔ مشکل آسان ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ میرے بچے نے امسال ایف ایس سی کا امتحان دینا ہے اور ایک بھانجی نے میٹرک کا امتحان دینا ہے۔ ہر دو کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الرحمٰن عزیز سابق امیر جماعت احمدیہ پاکپتن)

(۳) میرے بھائی جان مبین الحق خان کے ایم بی بی ایس کے آخری سال کے امتحان مارچ کے وسط میں شروع ہو گئے نیز میرے بھائی قمر الحق خان اور ہمشیرہ کا ایف ایس سی اور ایف اے کے امتحان اپریل میں ہوں گے اور میرے میٹرک کے امتحان اگلے سال شروع ہوں گے۔

بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اور تمام احمدی طلباء و طالبات کو اعلیٰ کامیابی عطا فرماوے آمین۔ (سلیم الحق خان کوئٹہ)

(۴) میرے چچا جان چوہدری نور احمد صاحب چیمہ چک ۸۸ شمالی کافی عرصہ سے بعارضہ ذیابیطس بیمار ہیں۔ آج کل سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں کمزوری بہت ہے دعا فرمائیں اللہ شافی مطلق میرے چچا جان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین۔ (نگہت چیمہ چک ۸۸ شمالی سرگودھا۔

(۵) میرے چھوٹے بھائی نثار قطب احمد بٹ نرینہ اولاد سے محروم ہیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و رحم سے میرے بھائی کو نرینہ اولاد سے نوازے اور اس کا ہر حال میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(نثار قطب احمد بٹ۔ کراچی)

(۶) خاکسار کے والد محترم محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری کو اچانک دل کا دورہ پڑا ہے آج کل تکلیف ہے طبیعت ناساز ہے احباب جماعت سے والد محترم کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار کے ماموں محمد یعقوب صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ اعصابی دردوں کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے ماموں جان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد انوار الحق
گنج مغل پورہ لاہور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری محمد اکرم خان صاحب مرحوم کی یاد میں

(مکرم چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ صدر جماعت احمدیہ خانیوال)

میرے نہایت ہی مہربان اور دعا گو بزرگ بھائی (ہم زلف) محترم چوہدری محمد اکرم خان صاحب مرحوم نمبردار چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ حال مقیم حیدرآباد (سندھ) ۲۶ جنوری ۱۹۸۰ء کو اڑھائی بجے بعد دوپہر اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

۲۸ جنوری کو سوگوار فرزندان جنازہ لے کر بذریعہ شاہین ایکسپریس فیصل آباد پہنچے۔ محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب جو کہ آپ کے بیٹے عزیزم خلیل احمد کے ہم زلف ہیں پہلے ہی اطلاع ہونے پر فیصل آباد پہنچ چکے تھے۔ جنازہ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کی کوٹھی پر لے جایا گیا۔ جہاں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد کے علاوہ چھور چک ۱۱۷ سے آمدہ مردوزن کی ایک کثیر تعداد اور ربوہ میں مقیم عزیز و اقارب اکٹھے ہوئے۔ ایک دعا گو بزرگ بھائی کی جدائی کا اثر تھا کہ سب کی آنکھیں نمناک تھیں کراچی سے محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی بھی بذریعہ ہوائی جہاز پہنچے جو آپ کے بہنوئی ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔ اہالیان ربوہ کی ایک بڑی تعداد بیرون از ربوہ سے آنے والے احباب و اعزہ جنازہ میں شریک ہوئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے دعا کرائی۔

چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

مرحوم نے ۸۰ سال سے کچھ کم عمر پائی۔ آپ انسانیت کا ایک اعلیٰ نمونہ تھے۔ سادگی پسند تھے۔ انکساری و عاجزی آپ کا شعار تھا۔ دعا سے خاص شغف رہتا۔ ہر وقت دعاؤں میں مشغول رہتے۔ آپ کے محبوں کا ایک خاص حلقہ تھا۔ جہاں اور جیسا موقعہ میسر آتا اجتماعی دعا میں لگ جاتے۔ قبولیت دعا پر آپ کو گہرا یقین تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کو خوب نوازا۔

؎ تو خزانہ تھا دعا کا آج سب سے کھو گیا
آنکھ کہتی ہے چلی ہر دل تجھے ہی رو دیا

مرحوم کا جماعت احمدیہ چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ سے تعلق تھا۔ گاؤں کے نمبردار تھے۔ بنی نوع انسان کے ہمدرد اور اعتدال پسند انسان تھے۔ والد کا سایہ اٹھ جانے کے بعد اوائل جوانی میں ہی خاندان کا بوجھ اٹھایا۔ بہنوں بھائیوں اور عزیزوں کی کفالت کی انہیں پڑھایا اور ان کے بیاہ اور شادیاں کیں۔ دو چھوٹے بھائی چوہدری سید احمد اور چوہدری مسعود احمد دو تین سال پہلے وفات پا چکے تھے۔ محترم چوہدری نبی احمد صاحب چیئرمین ماڈرن موٹرز آپ کے چھوٹے بھائی ہیں جو آپ کے محبوب اور تابعدار تھے۔ کہ ہمیشہ بھائی کو باپ کا درجہ دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

مرحوم بھائی نے بچپن سے ہی مہربان بزرگوں کی صحبت سے فیض حاصل کیا تھا جو کہ جماعت احمدیہ چھور کے محترم حافظ محمد دین صاحب مرحوم (والد قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور) کی سرپرستی حاصل تھی۔ چھوٹے اور بڑے احمدیت کے رنگ میں خوب رنگین ہوئے کتنے ہی پیارے تھے یہ لوگ۔ انہوں نے اپنے پیچھے نیک نام چھوڑا۔ ان کے حق میں اب بھی زبان سے ... دعائیں نکلتی ہیں۔ ان سے کچھ بڑی عمر والوں میں میرے نانا چوہدری جلال خان صاحب مرحوم۔ بابا نبی بخش صاحب مرحوم اور بابا رحیم بخش صاحب (والد چوہدری عطاء اللہ صاحب فاضل) تھے۔ ان سب نے بہت اچھا اور نیک اثر چھوڑا۔ پھر کیپٹن ڈاکٹر غلام محمد صاحب کیپٹن ڈاکٹر غلام قادر صاحب۔ صوفی غلام محمد صاحب مرحوم۔ چوہدری منظور حسین صاحب اور چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم (نصرت آباد) تھے یہ سب کوچ کر گئے اور نیک نام چھوڑ گئے۔ مرحوم بھائی چوہدری محمد اکرم خان صاحب مرحوم بھی ایک منفرد مقام رکھتے تھے۔ آج وہ بھی رخصت کر گئے۔

آپ امانت تھے یہاں اب چل دئے اگلے جہاں
قرآن میں آیا یہ بیاں کل من علیہا فان

جماعت احمدیہ چھور چک ۱۱۷ کے اب ایک بزرگ پیر از سالی کے دن گذار رہے ہیں۔ اور وہ ہیں جناب ماسٹر سید علی صاحب ہاشمی (برادر اصغر حافظ محمد دین صاحب مرحوم) اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے جن کے لئے یہ صدمہ ناقابل برداشت ہے۔ مرحوم بھائی کو ایک اور رنگ میں بھی جلا ملی کہ جب جناب عبداللہ خان صاحب مرحوم کی زمین (نصرت آباد اسٹیٹ) کے منیجر تھے آپ کو ایک بزرگ اعلیٰ اور مخلص خاندان کی رفاقت میسر آئی محترم نواب عبداللہ خان صاحب نے آپ کو ہمیشہ ایک مخلص بھائی گردانا اور یوں تعلقات میں پختگی بڑھتی رہی مرحوم بھائی کے لواحقین سے حضور ایدہ اللہ نے اظہار ہمدردی فرمایا۔ ان کی ڈھارس بندھائی حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا نے بذریعہ خط کمال ہمدردی اور شفقت کا اظہار کیا جماعت احمدیہ لطیف آباد (حیدرآباد) کے آپ روح رواں تھے محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ حیدرآباد بابو عبدالغفار صاحب بھی آپ کے صدمہ سے نڈھال تھے مرحوم کے ان کے بہت گہرے تعلقات تھے۔ سیر و تفریح اور دعاؤں میں اکٹھے ہوتے۔

؎ تو پیارا تھا سجن کا کب بھلایا جائے گا
صبر کی تلقین پر تنک آتے آتے آئے گا۔

مرحوم کے پسماندگان میں پانچ بیٹے ہیں، عزیزم آفتاب احمد چوہدری ماڈرن موٹرز منصور احمد خلیل احمد دیگر داؤد احمد سیکرٹری آرڈیننس سروس لاہور حیدرآباد وفات کے وقت موجود تھے چھوٹا طاہر مبارک احمد امریکہ میں تھا جو اس وقت موجود نہ تھا۔ تین لڑکیاں ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور بیوہ بچوں اور دیگر جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

مطالعہ کتب برائے لجنات

(۱) مارچ، اپریل کے مطالعہ کے لئے راز حقیقت یا لیکچر سیالکوٹ مقرر ہیں۔ ان میں سے جو کتاب بھی میسر ہو ممبرات اس کا مطالعہ کریں۔ اجلاس میں پڑھنے کے علاوہ انفرادی مطالعہ بھی ضروری ہے ماہوار رپورٹ میں وضاحت کی جائے کہ کتنی ممبرات نے انفرادی مطالعہ کیا۔

(۲) ممبرات لجنہ اماء اللہ کا سالانہ مرکزی امتحان ۶ جون ۱۹۸۰ء کو ہوگا ممبرات اس کی تیاری کریں۔ اور صدر صاحبات کے تینوں معیاروں میں شامل ہونے والی ممبرات کی تعداد سے ۳۱ مارچ تک اطلاع بھجوا دیں۔

(سیکرٹری تعلیم)

مسجد احمدیہ گجرات میں نماز کسوف

۱۶ فروری ۱۹۸۰ء کو دوپہر کے وقت سورج گرہن کے دوران مسجد احمدیہ گجرات میں نماز کسوف باجماعت ادا کی گئی۔ مستورات نے بھی نماز میں شمولیت کی۔ خاکسار نے مسنون طریق پر نماز پڑھائی اور بعد میں ایک خطبہ دیا۔ جس میں اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ اجرام فلکی میں یہ تبدیلی ہمیں اپنے وجودوں میں نیک روحانی انقلاب پیدا کرنے کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ توبہ و استغفار کی تلقین کی اور خاص طور پر موجودہ حالات میں یہ دعا بالالتزام کرنے کی تحریک کی کہ خدا تعالیٰ ساری دنیا کو ہدایت دے اور اسلام کا سورج نصف النہار پر پہنچ کر کرۂ ارض کو روشن کرے۔ آمین۔ (ملک منصور احمد عمر (شاہد) مربی سلسلہ احمدیہ گجرات)

درخواست دعا

ہماری پیاری بہن عزیزہ امۃ الباری صاحبہ دختر محترم ماموں جان چوہدری شاہنواز صاحب علیلہ ہیں۔ ڈاکٹروں نے بیرون ملک علاج کروانے کا مشورہ دیا ہے ہم سبھی اس باعث بہت پریشان ہیں بنا بریں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بزرگان اور احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ عزیزہ موصوفہ کی کامل شفایابی اور مکمل صحت کیلئے خصوصیت کے ساتھ خصوصی دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (بیگم چوہدری اعجاز احمد صاحب آف شاہ تاج شوگر ملز بنارس روڈ لاہور چھاؤنی)

(۲) مکرم حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ ساہیوال کی بائیں آنکھ کی پتلی میں زخم کی وجہ سے سفیدی آ رہی ہے باوجود علاج کے افاقہ نہیں ہو رہا قارئین الفضل سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(محمد سلیمان احمد مربی سلسلہ مقیم اوکاڑہ کینٹ)

چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ کل آمد پر تشریح کے مطابق ادا فرمائیے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعت ہائے احمدیہ میں یوم مصلح موعود کی تقریب پر

جلسوں کا انعقاد

یوم مصلح موعود کی تقریب پر مختلف جماعت ہائے احمدیہ میں جلسے منعقد کئے گئے اور پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ متعدد جماعتوں کی طرف سے آمدہ رپورٹیں شائع ہو گئی ہیں۔ چونکہ اب مزید گنجائش نہیں اس لئے جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں الفضل کو موصول ہوئی ہیں۔ ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

ادکاڑہ۔ تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ، چک ۷۹ شمالی ضلع سرگودھا، چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ، چک ۲۱۹ ر ب ضلع فیصل آباد، چک ۲۷۰ الف کاچیلو (سندھ) ڈسکہ ضلع سیالکوٹ، شرقپور خورد و کوٹ عبد المالک ضلع شیخوپورہ، فیروز والا ضلع گوجرانوالہ، کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد۔ گرمولا درکاں ضلع گوجرانوالہ، گوجرہ ضلع فیصل آباد، مدرسہ چھپڑ ضلع گوجرانوالہ، مظفر آباد (آزاد کشمیر) معراجکے ضلع سیالکوٹ، نارنگ ضلع شیخوپورہ، نارووال، نواب شاہ (سندھ) نوشہرہ درکاں ضلع گوجرانوالہ، لجنات امار اللہ اسلام آباد، پشاور، چھاؤنی ضلع سیالکوٹ، چک ۱۸۱ شمالی ضلع سرگودھا، چک ۳۳ ج ضلع سرگودھا، چونڈہ ضلع سیالکوٹ، چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ خوشاب، ساہیوال، سکھر (سندھ) کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ، کوٹ احمدیہ ضلع بدین (سندھ)، لاہور جی سرجوڈ (سندھ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے فصل کو نہر کے ٹوٹ جانے کے سبب مسلسل دو تین سال سے نقصان ہو رہا ہے کاروبار میں ترقی اور برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار ۱۹۷۴ء سے ریٹائر ہوا ہے اب تک پنشن کا مسئلہ محکمانہ الجھنوں کا شکار ہے اس کے باعث طے پانے کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسماعیل خالد بشیر آباد (سندھ)

(۲) ۱۴ فروری کو خاکسار کے بائیں پاؤں پر شدید چوٹ آئی ہے احباب جماعت احمدیہ میری کامل صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار حکیم سعد اللہ خان سوکالوی صدر جماعت احمدیہ سچا سودا ضلع شیخوپورہ)۔

(۳) خاکسار ان دنوں کافی پریشان ہے کام کے لحاظ سے بھی اور صحت بھی خراب اور کچھ گھریلو پریشانی ہے۔ قارئین الفضل اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان سے جلد از جلد نجات کے سامان پیدا کرے۔ آمین۔ (منور احمد ناصر مغربی جرمنی)

(۴) خاکسار کے چار بچے مختلف جماعتوں کا امتحان دے رہے ہیں بڑا لڑکا بشارت احمد برائے تلاش روزگار بیرون ممالک کے لئے کوشاں ہے اس کے لئے روزگار بہتر ملنے کی اور باقی بچوں کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت سے دردمندانہ خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

(۵) میرا پوتا عزیز خواجہ رضوان احمد ثاقب کو چھ سات دن سے بخار اور نمونیہ کی تکلیف ہے اور کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت اس کی کامل صحت اور لمبی عمر کے لئے دعا فرمادیں۔

(خواجہ محمد احمد نلہ منڈی جڑانوالہ)

(۶) میرا لڑکا سمیع اللہ جو اس وقت بسلسلہ کاروبار بیرون پاکستان مقیم ہے۔ اپنے کاروبار کے متعلق پریشان ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

(مستری محمد عبد اللہ نلکا ساز رحمت بازار ربوہ)

(۷) مکرم برادرم شیخ بشیر احمد صاحب کی بائیں آنکھ کا اپریشن ۶ فروری کو سرگودھا میں ہسپتال راولپنڈی میں کامیابی سے ہو گیا۔ الحمد للہ ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ڈپٹی اسسٹنٹ سی ایم ایچ راولپنڈی)

(۸) خاکسار کو بلڈ شوگر اور خون میں دیگر چند قابل تشویش ایلیمنٹ کی زیادتی پائی گئی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان اور دیگر سب بھائی بہنوں سے درخواست ہے کہ خاکسار کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں نیز میری لڑکی عمر ۶½ سال اور لڑکا عمر ۵ سال نے قرآن پاک ختم کیا ہے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ پاک ان کو قرآن پاک پر عمل کرنا اور سمجھنا آسان فرمائے۔ میری اہلیہ بھی ان دنوں سخت بیمار ہیں ان کے واسطے بھی دعا کریں۔

(نصیر احمد چوہدری ویلکوٹ کینٹ)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کی

دو روزہ سالانہ تربیتی کلاس

(مرتبہ مکرم نعیم احمد صاحب خالد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کی تربیتی کلاس محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے افتتاحی خطاب کے ساتھ منعقد ہوئی اور نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہو گئی۔ صدر محترم نے اپنے آخری خطاب میں بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے خدام سے کہا کہ وہ سستیاں ترک کر دیں اور مستعد ہو جائیں عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ اور خلافت کے دامن کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں کیونکہ تمام برکات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اچھے اخلاق اپنانے، اسوۂ رسول کے مطابق زندگیاں بسر کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اطمینان قلب حاصل کرنے کا یہی ایک طریقہ ہے۔

اس سے قبل ۲۱ فروری کو سہ پہر تربیتی کلاس میں اپنے افتتاحی خطاب میں آپ نے اسلام اور عیسائیت کا موازنہ کیا اور فرمایا کہ اسلام نے آکر تمام انبیاء کو ختم کر دیا ہے۔ آخر میں آپ نے خدام کو تلقین کی کہ وہ اپنا وقت ضائع نہ کریں۔ اجتماعی زندگی کے آداب سیکھیں۔ بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کریں۔ مزید فرمایا کہ نظام سلسلہ کی اطاعت بہت ضروری ہے۔

مجموعی طور پر تربیتی کلاس کے تین اجلاس ہوئے۔ جن میں محترم مولوی غلام باری صاحب سیف ربوہ، محترم مولوی شیخ نور احمد صاحب منیر ربوہ، محترم ملک لعل خان صاحب، محترم محمود مجیب اصغر صاحب، محترم مولوی انعام الحق صاحب کوثر مربی سلسلہ، محترم چوہدری منیر احمد صاحب مربی سلسلہ، محترم مولوی محمد شفیع صاحب مربی سلسلہ، محترم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ اور محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے خدام سے مختلف اجلاسوں میں مختلف مواضیع پر خطاب فرمایا۔

محترم محمد عظیم قریشی صاحب قائد ضلع راولپنڈی نے بھی خدام سے خطاب فرمایا۔ آپ نے خدام کو قیمتی ہدایات سے نوازا۔ تقاریر کے علاوہ اجتماع میں، نماز تہجد، درس قرآن مجید، حدیث نبوی و ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیئے گئے۔ خدام کے درمیان مختلف علمی مقابلے ہوئے۔ آخری اجلاس میں محترم صدر صاحب مرکزیہ نے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر یہ کلاس بہت کامیاب رہی اور ضلع راولپنڈی کی مجلس کے خدام نے بھاری تعداد میں شرکت کی حتیٰ کہ اجلاسوں کے دوران جگہ کی تنگی محسوس ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجلس شہر راولپنڈی اور ضلع کی تمام مجالس کو مزید ترقیات سے نوازے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

اپنے اموال خدا تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کر کے اپنے مولا کو راضی کریں (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ مصلح موعودؓ

لجنہ اماء اللہ ربوہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر انتظام مورخہ ۶ مارچ ۱۹۸۰ء بروز جمعرات "یوم مصلح موعود" کے تحت جلسہ زیر صدارت حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر اس کی غرض و غایت و اہمیت۔ پیشگوئی کا حقیقی مصداق، حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت۔ آپ کی علمی خدمات آپ کے کارنامے اور "پیشگوئی مصلح موعود اور ہماری ذمہ داریاں" سے متعلق تقاریر ہوئیں۔ موقعہ کی مناسبت سے نظمیں خوش الحانی سے پڑھی گئیں۔

آخر میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مؤثر اور دلنشین پیرایہ میں خطاب فرمایا جس میں آپ نے پیشگوئی کی اہمیت اور "حضرت مصلح موعودؓ کا تعلق باللہ سے متعلق بیش قیمت معلومات سے نوازا۔ بعدہ آپ نے سالانہ اجتماع پر منعقد ہونے والے وظائف کے امتحان کا نتیجہ سنایا۔ اور مکرمہ امۃ الباسط طاہرہ دارالصدر غربی کو مبلغ ۶۰۰ روپے بطور وظیفہ نصرت جہاں بیگم فنڈ اور مکرمہ نائلہ روزی دارالصدر شرقی نمبر ۱ کو مبلغ ۳۷۰ روپے وظیفہ نواب مبارکہ بیگم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے تحت عنایت فرمائے۔

دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مستورات بکثرت شامل ہوئیں فالحمد للہ علیٰ ذالک

سلیمہ قمر ایم۔ اے جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ

ضروری اعلان

قبل ازیں نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن کی طرف سے روزنامہ الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق ایڈیشنل ناظر صاحب کے مطالبہ پر چند احباب نے حمائل شریف اور قرآن مجید جس کا ترجمہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کا ہے نظارت ہذا میں بھجوائے تھے۔ ضرورت پوری ہونے پر ان کی واپسی کے لئے الفضل میں اعلان کرا دیا گیا تھا مگر تا حال دو حمائل شریف اور تین قرآن مجید قابل واپسی ہیں اس لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے۔ احباب متعلقہ اپنے قرآن کریم دفتر نظارت تعلیم القرآن سے جلد واپس لے لیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

اعلان برائے لجنات اماء اللہ

تمام صدران لجنات اماء اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مکمل پتہ جات خط و کتابت دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔ بعض لجنہ کی صدر دوسری جگہ چلی جاتی ہیں لیکن مرکز سے اس پتہ پر خط جاتا ہے۔ اس لئے ہر لجنہ کا پتہ چاہیئے تا مقابلہ دفتر سے ریکارڈ سے کیا جا سکے۔

(افسر سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

چائنا ہیئر ٹانک

بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔ قیمت دس روپے

امین میڈیکوز۔ ۱۲ پونچھ روڈ لاہور

جو شخص خدا کے لئے مال خرچ کریگا اسے زیادہ برکت دی جائیگی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے مال کا بعض حصہ چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔"

(اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلان نکاح و رخصتانہ

۱۔ عزیزم محمد افضل صاحب صدیقی ابن مکرم فضل کریم صاحب صدیقی مرحوم آف راولپنڈی کا نکاح عزیزہ مبارکہ بشریٰ ہاشمی بنت مسعود احمد صاحب ہاشمی آف کویت کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپیہ مہر پر محترم عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے ۱۸ جنوری ۱۹۸۰ء بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ اسی دن شام کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مکرم سلطان محمود صاحب مربی نے دعا کرائی اور ۲۵ جنوری بروز جمعہ راولپنڈی میں جناب فضل کریم صاحب صدیقی مرحوم کے مکان پر دعوت ولیمہ دی گئی۔

۲۔ اسی طرح عزیزم فضل معین صاحب صدیقی ابن مکرم فضل کریم صاحب صدیقی مرحوم آف راولپنڈی کا نکاح عزیزہ محمودہ نصرت ہاشمی بنت مسعود احمد صاحب ہاشمی آف کویت کے ساتھ مبلغ ۱۵ ہزار روپیہ مہر پر محترم انعام الحق صاحب شاہد مربی سلسلہ نے یکم فروری ۱۹۸۰ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ راولپنڈی میں پڑھایا

دونوں رشتوں کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نوٹ) ہر چہار بچگان مکرم برادرم محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی مرحوم آف قادیان کے نواسے و اسیاں ہیں۔ اور دونوں لڑکے مکرم محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی مرحوم موڑ باڈی بلڈر راولپنڈی صدر کے پوتے ہیں۔

رانا محمد یوسف ابن محمد یامین صاحب تاجر کتب مرحوم
۵/۵ دارالبرکات۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بواسیر کیور PILES CURE

کیپسول نمبر ۱ ۲۰۰ پوٹینسی ۱-۵۰
کیپسول نمبر ۲ ۱۰۰۰ " ۳-۰۰
کیپسول نمبر ۳ ۱۰ ہزار " ۴-۵۰
کیپسول نمبر ۴ ایک لاکھ " ۶-۰۰
۴ کیپسولز کا مکمل کورس ۱۵-۰۰
ڈاک خرچ و پیکنگ ۵-۰۰

ایک سو فی صد (CURE) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

کیمو ویٹو میڈیسن کمپنی ڈیپارٹمنٹ راجہ ہومیو رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ میڈا فس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷